شفیق فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

★ ۴ شعبان جامع مسجد دارالعلوم میں ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ دارالعلوم کے اکابر اساتذہ، مشائخ اور طلبہ کے علاوہ پہلے سے کسی پیشگی اطلاع کے بغیر قرب وجوار کے علماء، مشائخ، فضلاء دارالعلوم کے متعلقین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم نے بخاری شریف کا آخری حدیث کا درس دیا۔ اس موقعہ پر دارالعلوم کے طلبہ دورۂ حدیث کی دستار بندی بھی ہوئی۔ دارالعلوم کے شعبہ دارالحفظ والتجوید کے طلبہ میں حفظ القرآن کے مکمل کرنے پر سندات تقسیم کئے گئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ان کی بھی دستار بندی فرمائی۔ جب کہ اس سے قبل دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونے والوں میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جس میں دارالعلوم کے اکابر اساتذہ اور طلبہ اور ان کے والدین اور سرپرستوں نے شرکت کی۔ مولانا انوارالحق مدظلہ نے مختصر تعارفی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد تمام درجات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ میں درجات کے معیار کے لحاظ سے قیمتی کتب اور کپڑے بطور انعام تقسیم کئے گئے۔

★ یکم شعبان دارالعلوم کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے۔ شرکائے امتحان کی کثرت کی وجہ سے جامع مسجد دارالعلوم کے وسیع ہال کو ناکافی سمجھا گیا۔ اس لئے دارالحدیث کو بھی بطور امتحان ہال کے استعمال کیا گیا۔ مدارس عربیہ کی مرکزی تنظیم وفاق المدارس العربیہ کے تحت سالانہ امتحانات بھی اسی تاریخ کو شروع ہوئے۔ دارالعلوم میں وفاق کے امتحانات کے سلسلہ میں کراچی اور سرحد کے دینی مدارس کے اساتذہ نے بطور نگران اپنے فرائض انجام دئے جب کہ دارالعلوم کے اساتذہ اور منتظمین نے غیر وفاقی درجات کے طلبہ کے امتحانات کی نگرانی کی۔ دارالعلوم میں تحریری اور تقریری امتحانات کا یہ سلسلہ ہفتہ بھر جاری رہا۔

★ ۷ شعبان سے دارالعلوم کے سالانہ تعطیلات کے اعلان سے درس نظامی کے باقاعدہ تعلیم و تدریس کا سلسلہ بند رہا۔ تاہم دارالعلوم کے مرکزی دفاتر، دفتر اہتمام، ماہنامہ الحق، دارالافتاء، مؤتمر المصنفین، تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول کے علاوہ شعبہ دارالتجوید اور دورۂ تفسیر کا سلسلہ جاری رہا نیز دارالعلوم میں مقیم اساتذہ گرد و نواح کے طلبہ کو خارجی طور پر پڑھاتے بھی رہے۔ حسب سابق اس سال بھی دارالحفظ کے قراء اور حفاظ طلبہ نے اکوڑہ خٹک اور گرد و نواح کے علاقہ کی مساجد میں وہاں کے لوگوں کے مطالبہ پر تراویح میں قرآن سنایا۔ اور الحمدللہ شاید علاقہ بھر میں کوئی مسجد رہ گئی ہو